گنبدِ خضرای (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی
پُرکیف فضاؤں اور عطر بیز سایہ میں کیا گیا ترجمہ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتیں

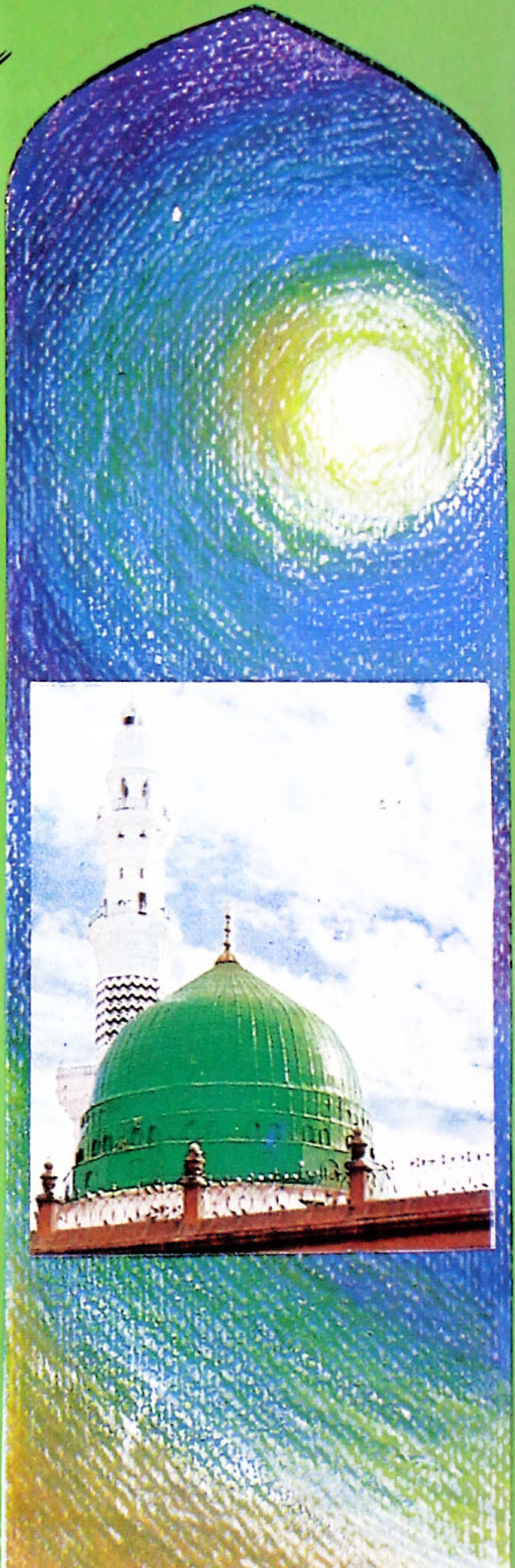

ترجمہ وحاشیہ
مولانا محمد صدیق ہزاروی

ناشر و تاجر کتب
پروگریسو بُکس
40-بی اردو بازار ○ لاہور ○

Marfat.com

گنبدِ خضرای (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی
پُرکیف فضاؤں اور عطر بیز سایہ میں کیا گیا ترجمہ

Book Series ......
Serial No. ....
Price ...25...
Date 22-3-92

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتیں

ترجمہ وحاشیہ

مولانا محمد صدیق ہزاروی

Jamia Naqishbandia
Bustan-ul-Aloom
Mujahid Abad Kachhala

ناشر و تاجرِ کتب
پروگریسو بُکس
40-بی اردو بازار ○ لاہور ○

Marfat.com

نام کتاب ——— رسول اکرمؐ کی وصیتیں
مُصنّف ——— مولانا محمد صدیق ہزاروی
پرنٹرز ——— گنج شکر پرنٹرز لاہور
بار اوّل ——— جنوری ۱۹۹۶ء
ناشر ——— میاں شہباز رسول
قیمت ——— روپے

Marfat.com

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انسان کو بارگاہ خداوندی سے جو سعادتیں عطا ہوتی ہیں، ان میں سے ایک عظیم سعادت، حرمین طیبین کا سفر ہے، حرم کعبہ اور حرم نبوی کی زیارت، مقامات مقدسہ کی حاضری اور بالخصوص محسن انسانیت، صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام نیاز و عقیدت کا گلدستہ پیش کرنا ایک ایسی خوش بختی ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، مکین گنبد خضریٰ کی نظر رحمت، اساتذہ کی خصوصی توجہ، مرشد گرامی علیہ الرحمہ کے فیضان اور والدہ ماجدہ کی دعاؤں کے نتیجے میں راقم کو ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء میں حرمین طیبین کی حاضری نصیب ہوئی۔

۱۲/اپریل ۱۹۹۴ء/ ۳۰ شوال المکرم ۱۴۱۴ھ بروز منگل لاہور سے براستہ جدہ مکہ مکرمہ کے لیے روانگی ہوئی، ۱۵/اپریل/۳/ ذوالقعدہ بروز جمعۃ المبارک عصر سے پہلے مدینہ طیبہ میں حاضری ہوئی، ۲۳/اپریل/ ۱۱/ ذوالقعدہ بروز ہفتہ بعد از نماز عشاء اشکوں کے سیل رواں میں مدینہ طیبہ سے ظاہری اور وقتی ہجرت کا صدمہ اٹھانا پڑا ۲۰ مئی بروز جمعۃ المبارک حج مبارک کی سعادت حاصل ہوئی اور ۲۴ مئی بروز منگل جدہ سے لاہور کے لیے روانگی ہوئی اور یوں ۲۵/مئی بروز بدھ یہ مبارک سفر اختتام پذیر ہوا۔

اس مبارک سفر میں ہمارے گروپ کے چالیس افراد تھے جن میں سے انیس مرد اور اکیس خواتین تھیں، گروپ کے افراد کے درمیان اتحاد اور اطاعت امیر کا ایسا نقشہ سامنے آیا کہ یوں محسوس ہوتا تھا شاید یہ ایک ہی خاندان کے لوگ ہیں اس گروپ کا نمبر ۰۲۱۸۰ اور نام حضرت داتا گنج بخش گروپ تھا (وللہ الحمد) لاہور سے پہلی

Marfat.com

حج پرواز پی کے ۱۲۰۱ کے ذریعے روانگی ہوئی اور جدہ سے لاہور کے لیے پہلی حج پرواز پی کے ۱۲۰۲ کے ذریعے واپسی ہوئی، مکہ مکرمہ میں بلڈنگ نمبر ۲۱ شارع ابراہیم خلیل مسفلہ (ٹیل کے پاس) رہائش تھی جب کہ مدینہ طیبہ میں نخیل ہوٹل کے پیچھے بلڈنگ دارالایمان ۲ میں ٹھہرنے کا موقعہ ملا۔ مکتب نمبر ۱ تھا اور معلم محمد ابراہیم امین موذن تھے۔

نوٹ: یہ چند سطور اس لیے تحریر کی گئی ہیں کہ احباب کیلئے یہ معلومات محفوظ ہو جائیں۔

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ اگر تائید ایزدی اور نگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے کبھی حرمین طیبین کی حاضری نصیب ہو تو اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ عاطفت اور گنبد خضریٰ کی پر فضا بہاروں میں کوئی کتاب لکھی جائے یا کسی کتاب کا ترجمہ کیا جائے۔

الحمد للہ اب جب یہ سعادت نصیب ہوئی تو ۱۶ اپریل ۱۹۹۴ء بروز ہفتہ نماز فجر کے بعد بارگاہ سید الانبیاء میں سلام عرض کرنے کے بعد جنت البقیع میں ان نفوس قدسیہ کے حضور سلام عقیدت پیش کرنے اور فاتحہ خوانی کے لیے حاضر ہوا جنہوں نے اسلام اور داعیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کامل محبت اور خدمت دین کی ایسی تاریخ رقم کی ہے جس کی نظیر ناممکن ہے۔

واپسی پر مسجد نبوی کی مشرقی سمت میں ایک چھوٹے سے مکتبہ سے کتاب کی تلاش شروع کی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ پر مشتمل ایک مختصر مگر جامع کتاب "وصایا الرسول صلی اللہ علیہ وسلم خمس وخمسون" پہ نظر پڑی سوچا اسی کتاب کا ترجمہ مناسب رہے گا وقت کی قلت اختصار کا تقاضا کرتی ہے اور پھر اس سے بڑھ کر کیا بات ہو سکتی ہے کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سے آپ ہی کا پیغام ملت اسلامیہ پاکستان تک پہنچ جائے۔

Marfat.com

رب العزت کا بے انتہا شکر ہے کہ اس رب کریم نے اس ناچیز کی مدد فرمائی اور تمنا پوری ہونے کا وقت آ گیا اسی دن نماز ظہر کے بعد مواجہ شریف کے سامنے بیٹھ کر ترجمہ کا آغاز کر دیا اور پھر مختلف اوقات میں صُفہ شریف ریاض الجنت اور مسجد نبوی کے مختلف حصوں میں بیٹھ کر اس کتاب کا ترجمہ مکمل کیا ۲۲ / اپریل / ۱۰ ذوالقعدہ بروز جمعۃ المبارک شام چار بج کر پچپن منٹ (پاکستانی وقت کے مطابق شام چھ بج کر پچپن منٹ) پر آخری کلمات کا ترجمہ مواجہ شریف کے سامنے مکمل ہوا والحمد للہ علی ذلک۔

پاکستان پہنچنے پر مصروفیات کا آغاز ہو گیا ترجمہ کی نوک پلک سنوارنے کے ساتھ ساتھ حوالہ جات کی تخریج کا مسئلہ درپیش تھا اور بوجوہ کام مؤخر ہوتا چلا گیا اور اب الحمد للہ تمام مراحل کی تکمیل کے بعد یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ عبادات، اخلاقیات، اور دعاؤں سے متعلق محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور وصایا کا یہ انمول تحفہ ہے امید ہے کہ جہاں یہ کتاب قارئین کے لیے حصول علم اور تزکیہ نفس کے طور پر مفید ہو گی وہاں راقم کے لیے وسیلہ نجات بھی بنے گی۔

حوالہ جات کی تخریج میں مولانا رب نواز سعیدی، مولانا محمد اسلام سعیدی اور مولانا محمد ظہیر بٹ زید مجدھم نے تعاون فرمایا، اللہ تعالٰی ان دوستوں کے علم وعمل میں برکت پیدا فرمائے، دینی جذبہ سے سرشار نوجوان دوست میاں شہباز رسول جو اپنے ادارے پروگریسو بکس اردو بازار لاہور کی طرف سے بہترین اسلامی علمی لٹریچر شائع کر چکے ہیں، نے اس کتاب کی عمدہ طباعت کے ذریعے راقم کی حوصلہ افزائی فرمائی اللہ تعالٰی ان کے اشاعتی ادارے کو دن

Marfat.com

دوقی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔

آمین بجاہ نبیہ الکریم

ناچیز ـــــ محمد صدیق ہزاروی

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۲۴ / صفر المظفر ۱۴۱۶ھ ۲۳ جولائی ۱۹۹۵ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

از حمزہ محمد صالح عجاج (مؤلف)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے اور صلوٰۃ و سلام ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام رسولوں میں زیادہ معزز ہیں نیز آپ کے آل واصحاب پر رحمت ہو اور سلام ہو۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد! میں نے حدیث کی بعض کتب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ وصیتیں پڑھیں جو آپ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمائی ہیں۔

چنانچہ میں نے ان میں سے بعض کو ایک چھوٹی سی کتاب میں جمع کرنے کا ارادہ کیا تو مندرجہ ذیل کتب سے پچپن وصیتوں کا انتخاب کیا۔

۱۔ الترغیب والترہیب مؤلفہ حافظ منذری رحمہ اللہ

۲۔ ریاض الصالحین مؤلفہ امام نووی رحمہ اللہ

۳۔ التاج الجامع للاصول مؤلفہ امام نووی رحمہ اللہ

اگرچہ یہ وصیتیں بعض صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہیں لیکن ان کے فوائد تمام مسلمانوں کو شامل ہیں یہ وصایا اللہ سبحانہ تعالیٰ کے لیے عبادت میں خلوص اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کی ترغیب دیتی ہیں لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت، اللہ تعالیٰ کے لیے سجدے، روزے نماز اور قیام لیل کی فضیلت، طلب علم کی فضیلت اور صدقہ و تسبیح کی فضیلت کو واضح کرتی ہیں، والدین کی رضا جوئی، عمدہ اخلاق، صلہ رحمی، پڑوسیوں سے اچھے سلوک، بھوکوں کو کھانا کھلانے، مساکین سے محبت اور اس بات کی ترغیب دیتی ہیں جو ان اعمال صالحہ تک پہنچا دے۔

Marfat.com

اسے زیادہ مفید بنانے کے لیے میں نے اس مفہوم میں وارد بعض دیگر احادیث بھی ذکر کی ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ ہمارے اعمال کو قبول فرمائے اور انہیں صرف اپنی کریم ذات کے لیے کر دے اور ان وصایا سے ہمیں نفع پہنچائے (اور ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اللہ ہی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے۔

اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نیز آپ کے آل واصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت وسلام ہو۔

از حمزہ محمد صالح عجاج (مؤلف)

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کے دن کون شخص آپ کے شفاعت سے بہرہ ور ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ میرا یہی خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص بھی مجھ سے یہ بات نہیں پوچھے گا کیوں کہ میں تمہیں حدیث کے سلسلے میں حریص پاتا ہوں قیامت کے دن میری شفاعت سے اس شخص کو حصہ ملے گا جو دل یا (فرمایا) نفس کے خلوص سے لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ) پڑھے۔ (۱)

ہم فائدے کے لیے درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت

لہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ جہاں زبان سے کلمہ طیبہ ادا کیا جائے وہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل بھی کیا جائے ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور بلا شبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں نیز وہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ ہیں جسے اس نے اپنی طرف سے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا جنت حق ہے اور جہنم بھی حق ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کے عمل کے مطابق جنت میں داخل کرے گا ـــــ جنادہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے "جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے داخل کرے گا"(۲)

مسلم اور ترمذی شریف کی روایت میں ہے۔

"حضرت عبادہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کو حرام کر دیا(۲)

توحیدِ خداوندی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سوار) تھا آپ نے فرمایا اے لڑکے! میں تمہیں کچھ کلمات سکھاتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ (کے دین) کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ (کے دین) کی حفاظت کر اسے (اللہ تعالیٰ کو) اپنے سامنے پائے گا جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ[۱]

---

[۱] یاد رہے کہ اہلِ سنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ نفع ونقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے انبیاء کرام یا اولیاء عظام کے وسیلے سے مانگنا اس عقیدے کی نفی نہیں اور نہ ہی وسیلہ اختیار کرنے سے شرک لازم آتا ہے

۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

جب مدد طلب کرے تو اللہ تعالیٰ سے طلب کر، اور جان لو اگر تمام امت تمہیں کچھ نفع پہنچانے کے لیے اکٹھی ہو جائے تو وہ تمہیں صرف وہی نفع دے سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اگر وہ سب تمہیں نقصان پہنچانے پر متفق ہو جائیں تو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر وہ جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر لکھ دیا ہے قلمیں خشک ہو گئیں اور رجسٹر لپیٹ دیئے گئے۔(۴)

جامع ترمذی کے علاوہ (کتب میں) مروی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت کر تو اسے اپنے سامان پائے گا تو خوشی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی پہچان رکھ وہ سختی کی حالت میں تجھے یاد رکھے گا جان لو جو چیز تم سے خطا کر گئی[1] وہ نہیں مل سکتی اور جس چیز نے تمہیں ملنا ہے وہ تم سے دور نہیں ہو سکتی جان لو مدد، صبر کے ساتھ ہے سختی کے بعد خوشی اور تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔(۵)

طلب علم کی فضیلت

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا اے قبیصہ! تم کس لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں آپ کے پاس اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے وہ بات سکھائیں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے، آپ نے فرمایا اے قبیصہ! تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے سے گزرتے

---

[1] اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مقدر میں لکھا ہے وہ ضرور ملے گا اور جو نہیں لکھا وہ نہیں ملے گا لہٰذا محنت و مشقت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کیا جائے اور جب مصیبت پر صبر کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

ہو وہ تمہارے لیے بخشش مانگتا ہے اے قبیصہ! جب فجر کی نماز پڑھ لو تو یہ کلمات پڑھو سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ، اندھے پن، کوڑھ کے مرض اور فالج سے محفوظ رہو گے اے قبیصہ! یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِمَّا	اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز
عِنْدَكَ فَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ	کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس
فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ	ہے مجھ پر اپنا فضل بہا دے مجھ
وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔	پر اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنی
	برکتیں نازل فرما" (۶)

٭ ٭ ٭

یہ وصیت شریفہ، طلب علم کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں یوں آیا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی راستے پر طلب علم کے لیے چلتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کے ذریعے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلاتا ہے اور بے شک فرشتے طالب علم کے عمل کو پسند کرتے ہوئے اس کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں اور بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اور پانی کے اندر مچھلیاں بھی طالب علم کے لیے بخشش طلب کرتی ہیں یقیناً عابد پر عالم کی فضیلت اس طرح ہے جیسے تمام ستاروں پر چودھویں رات کے چاند کو فضیلت حاصل ہے، بلاشبہ، علماء کرام انبیاء عظام کے وارث ہیں اور انبیا کرام دینار اور درہم کی وراثت نہیں چھوڑتے وہ علم کا وارث بناتے ہیں پس جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑا حصہ حاصل کیا (۷)

فضیلتِ علم

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نبی

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں اپنی سُرخ چادر پر تکیہ لگائے ہوئے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں طلب علم کے لیے آیا ہوں آپ نے فرمایا علم کو طلب کرنے والے کا آنا مبارک ہو بے شک طالب علم کو فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور اس پر اپنے پروں کا سایہ کرتے ہیں پھر ان میں سے بعض، بعض پر سوار ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ آسمان دنیا پر پہنچ جاتے ہیں وہ اس چیز سے محبت کرتے جسے طالب علم، تلاش کرتا ہے۔ (۸)

اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کی فضیلت

حضرت معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تو میں نے عرض کیا مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کر دے یا فرماتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے وہ عمل بتائیے جو اللہ تعالےٰ کو زیادہ پسند ہو تو وہ خاموش رہے میں نے پھر سوال کیا تو وہ خاموش رہے پھر تیسری بار سوال کیا تو فرمایا میں نے اس سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا تم پر کثرتِ سجود لازم ہے بے شک تم اللہ تعالیٰ کے لیے جو سجدہ بھی کرو گے اللہ تعالیٰ اس کے سبب تمہارا ایک درجہ بلند کرے گا اور تم سے ایک گناہ مٹا دے گا۔" (۹)

اس حدیث کے افائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم مزید دو حدیثیں نقل کرتے ہیں۔

پہلی حدیث:۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اس

Marfat.com

سے ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے ذریعے اس کا درجہ بلند کرتا ہے پس تم کثرت سے سجدہ کیا کرو۔ (۱۰)

دوسری حدیث :۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے کی کوئی حالت بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے زیادہ پسند نہیں کہ وہ اسے سجدہ کرتے ہوئے دیکھے اور اس نے (کثرت سجود کی وجہ سے) اپنا چہرہ گرد آلود کر رکھا ہو۔ (۱۱)

فضیلتِ صدقہ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے کعب بن عجرہ! وہ گوشت اور وہ خون جو حرام سے پروان چڑھا ہو وہ جنت میں داخل نہ ہوگا وہ آگ کے زیادہ لائق ہے اے کعب بن عجرہ! لوگ دو طرح صبح کرتے ہیں ایک صبح کرنے والا اپنے نفس کو چھڑانے میں صبح کرتا ہے پس وہ اسے آزاد کرتا ہے اور دوسرا اسے ہلاک کرتا ہے اے کعب بن عجرہ! نماز قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے، روزہ ڈھال ہے صدقہ گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح طاقتور صفا (پہاڑی) پر چڑھتا ہے۔ (۱۲)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، پھر انہوں نے حدیث ذکر کی یہاں تک کہ اس میں فرمایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نیکی کے دروازوں پر تمہاری راہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے اور صدقہ، گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (۱۳)

ہم اس فائدے کی تکمیل کے لیے درج ذیل حدیث نقل کرتے ہیں جسے امام طبرانی

Marfat.com

نے کبیر میں اور حضرت امام بیہقی نے بھی روایت کیا۔ فرماتے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک صدقہ، صدقہ دینے والوں سے قبروں کی گرمی کو مٹا دیتا ہے اور بے شک مومن قیامت کے دن اپنے صدقہ کے سایہ سے سایہ حاصل کرے گا۔ (۱۴)[1]

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! صدقہ کے بارے میں ہمیں حکم بتائیے آپ نے فرمایا یہ اس شخص کے لیے آگ سے آڑ ہے جو اسے رضائے خداوندی کے لیے دیتا ہے۔ (۱۵)

چاشت کی دو رکعتوں اور ہر مہینے کے تین روزوں کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے خلیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے اور چاشت کی دو رکعتوں کی وصیت فرمائی ہے نیز یہ کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھوں۔ (۱۶)

ابن خزیمہ کے الفاظ اس طرح ہیں حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہے میں انہیں نہیں چھوڑتا یہ کہ میں وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں، چاشت کی دو رکعتیں نہ چھوڑوں کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کی نماز ہے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھوں۔ (۱۷)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ہر مہینے تین دن روزہ

---

[1] جس طرح زندگی میں صدقہ کرنا باعث رحمت ہے اسی طرح فوت شدہ مسلمان کے پسماندگان جب اس کے ایصال ثواب کے لیے کوئی عبادت یا صدقہ کرتے ہیں تو اسے قبر میں ثواب اور آرام ملتا ہے ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

رکھنا عمر بھر روزہ رکھنے کی طرح ہے۔ (۱۸)

اس فائدے کی تکمیل کے لیے ہم مندرجہ ذیل تین احادیث بھی نقل کرتے ہیں۔

(ا) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے تین دن کا روزہ رکھنا عمر بھر کے روزوں کی طرح ہے۔ (۱۹)

(ب) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کے (جسم کے) تمام جوڑوں پر ہر صبح صدقہ لازم ہے۔ ہر تسبیح صدقہ ہے ہر تحمید (الحمدللہ پڑھنا) صدقہ ہے ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ کہنا) صدقہ ہے، ہر تکبیر (اللہ اکبر کہنا) صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب سے وہ دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں جنہیں وہ چاشت کے وقت پڑھے۔ (۲۰)

(ج) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روزوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا ہر مہینے تین دن روزہ رکھنا عمر بھر کے روزہ رکھنے کی طرح ہے۔ (۲۱)

آپ ہی سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا تم پر ہر مہینے کے تین دن یعنی ایام بیض کو (روزے کے لیے) اختیار کرنا لازم ہے یہ تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ ہے۔ (۲۲)

صلوٰۃ تسبیح

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عباس! اے چچا! کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو عطا نہ کروں؟

Marfat.com

کیا میں آپ کو کسی بدلے کے بغیر تحفہ نہ دوں کیا آپ کو دس عادات نہ بتاؤں کہ جب آپ ان کو اپنائیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے اور پچھلے، قدیم اور جدید، غلطی سے کیے گئے اور جان بوجھ کر کیے گئے چھوٹے اور بڑے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ بخش دے گا وہ دس باتیں یہ ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارک سے مذکور ہے فرماتے ہیں۔

ثناء کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اکبر پڑھے، قرارت سے فراغت پر رکوع میں جانے سے پہلے دس بار، پھر رکوع میں دس بار، رکوع سے اٹھنے کے بعد دس بار، سجدے میں دس بار دونوں سجدوں کے درمیان دس بار اور پھر دوسرے سجدے میں دس بار ہی تسبیح پڑھے ایک رکعت میں پچھتر بار تسبیح پڑھی جائے گی۔

چاروں رکعتوں میں اسی طرح کرے کل تین سو بار ہو جائے گی۔

اگر آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ یا ریت کے تودے کے برابر بھی ہوں تو اللہ تعالیٰ آپ کو بخش دے گا اگر روزانہ ایک بار پڑھ سکتے ہوں تو ایسا کریں اگر ایسا نہ کریں تو ہفتہ میں ایک بار پڑھیں اگر ایسا بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار پڑھیں اگر اس طرح نہ کر سکیں تو اپنی پوری زندگی میں ایک بار پڑھیں۔ (۲۲)

(صلوٰۃ تسبیح کا طریقہ)

اللہ تعالیٰ سے عفو و عافیت کا سوال

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عباس اے رسول اللہ کے چچا! دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ سے عفو و عافیت کا سوال کرو۔ (۲۴)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!

Marfat.com

مجھے کوئی ایسی بات سکھایئے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کروں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو (فرماتے ہیں) میں کچھ دن ٹھہرا پھر دوبارہ سوال کیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا سوال کرو۔ (۲۵)

روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے آپ نے فرمایا روزہ رکھنے کو لازم پکڑو کوئی عمل اس کے برابر نہیں ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی عمل کا حکم دیں آپ نے فرمایا روزے کو اختیار کرو اس کے برابر کوئی عمل نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی کام کا حکم فرمائیں آپ نے فرمایا روزہ رکھنے کو لازم پکڑو اس کی مثل (کوئی عمل) نہیں۔ (۲۶)

نسائی کی ایک روایت میں ہے فرماتے ہیں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے کام کا حکم دیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے آپ نے فرمایا روزے کو اختیار کرو اس کی مثل (کوئی عمل) نہیں۔ (۲۷)

حضرت ابن حبان نے اپنی صحیح میں ایک حدیث روایت کی ہے وہ (حضرت ابوامامہ) فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے آپ نے فرمایا تم پر روزہ رکھنا لازم ہے کیونکہ اس کی مثل (کوئی عمل) نہیں فرماتے ہیں چنانچہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دن کو صرف اسی وقت دھواں نظر آتا تھا جب ان کے ہاں کوئی مہمان آتا۔ (۲۸)

Marfat.com

ہم اس کے فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ ایسا نہیں جو ایک دن اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے روزہ رکھے مگر اللہ تعالیٰ اس دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو ستر سال (کی مسافت) دور کر دیتا ہے۔ (۲۹)

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات باتوں کی وصیت فرمائی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں یا تمہیں جلا دیا جائے یا تمہیں سولی پر چڑھایا جائے،

جان بوجھ کر نماز کو نہ چھوڑو پس جس شخص نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑا وہ ملت (اسلامیہ) سے نکل گیا گناہ نہ کرو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔

شراب نہ پیئو وہ تمام گناہوں کی اصل ہے موت سے نہ بھاگو اگرچہ تم اس (کی حالت) میں ہو اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرو اور اگر وہ تمہیں تمام دنیا سے نکلنے کا حکم دیں تو نکل جاؤ گھر والوں سے لاٹھی نہ اتارو[۱] اور اپنی طرف سے ان کے ساتھ انصاف کرو۔ (۳۰)

---

[۱] اس کا مطلب یہ ہے کہ گھر والوں کو کھلی آزادی نہ دو بلکہ تمہارا رعب قائم رہنا چاہیئے تاکہ گھریلو نظام نہ بگڑے ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

ارکانِ اسلام

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا ایک دن میں آپ کے قریب ہوا اور ہم چل رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے دور رکھے آپ نے فرمایا تم نے ایک بہت بڑی بات کا سوال کیا ہے اور یہ اس شخص کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ اسے آسان کر دے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو (اور) اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو رمضان المبارک کے روزے رکھو اور بیت اللہ شریف کا حج کرو پھر فرمایا کیا میں تمہیں نیکی کے دروازوں کی خبر نہ دوں ؛ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور آدمی کا رات کے درمیان نماز پڑھنا پھر آپ نے آیت کریمہ تلاوت فرمائی (ترجمہ) اور ان لوگوں کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں"

پھر فرمایا کیا میں تمہیں دین کی بلندی، ستون اور اس کی کوہان کی چوٹی نہ بتاؤں ؟ میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا دین کی بلندی اسلام (فرمانبرداری) ہے اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوہان کی چوٹی جہاد ہے پھر فرمایا کیا میں تمہیں ان تمام باتوں کی جڑ (بنیاد) نہ بتاؤں ؛ میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا اسے روکے رکھو میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا گفتگو پر بھی ہماری پکڑ ہوگی آپ نے فرمایا تمہیں تمہاری ماں روئے لوگوں کو ان کی زبانوں کا کمایا ہوا ہی تو جہنم میں منہ کے بل گرائے گا۔ (۲۱)

Marfat.com

ماں باپ سے نیکی کا برتاؤ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حسن سلوک کا کون زیادہ حقدار ہے؟ فرمایا تمہاری ماں پوچھا پھر کون؟ فرمایا تمہاری ماں، پوچھا پھر کون؟ فرمایا تمہاری ماں، پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا پھر تمہارا باپ۔ (۲۲)

ایک روایت میں ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حسنِ سلوک کا زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا تمہاری ماں پھر تمہاری ماں پھر تمہاری ماں پھر تمہارا باپ پھر جو تمہارے زیادہ قریب ہو پھر وہ جو اس کے بعد تمہارے قریب ہو۔ (۲۳)

(اس مضمون کے) فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اس کا ناک خاک آلود ہو، پھر اس کا ناک خاک آلود ہو پھر اس کا ناک خاک آلود ہو، (یعنی) جس نے اپنے ماں باپ میں سے ایک یا دونوں کو اپنے پاس بڑھاپے کی حالت میں پایا پھر وہ جنت میں داخل نہیں ہوا[1] (۲۴)

نماز کی حفاظت اور ماں باپ سے حُسن سلوک

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ لونڈی حضرت امیمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے اعضا) پر وضو کا پانی ڈال رہی تھی کہ ایک

---

[1] یعنی اللہ تعالیٰ نے اسے سنہری موقعہ دیا تھا کہ وہ بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرکے جنت حاصل کرتا لیکن اس نے ایسا نہ کیا، تو یہ شخص نہایت بدبخت ہے اور رسوائی اس کا مقدر ہے ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

شخص آیا اس نے کہا مجھے وصیت کیجئے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اگرچہ تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تجھے آگ میں جلا دیا جائے اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کر اگرچہ وہ تجھے تمہارے گھر والوں اور دنیا کو چھوڑنے کا حکم دیں شراب ہرگز نہ پینا کیوں کہ وہ ہر برائی کی چابی ہے نماز کو جان بوجھ کر کبھی نہ چھوڑنا پس جس نے ایسا کیا اس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں (۲۵)

نماز کے بعد کیا پڑھا جائے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھے کچھ کلمات سکھایئے جنہیں میں اپنی نماز میں (نماز کے بعد) پڑھوں آپ نے فرمایا دس مرتبہ "اللہ اکبر کہو" دس مرتبہ "سبحان اللہ" اور دس مرتبہ "الحمد للہ" کہو پھر جو چاہو مانگو آپ فرما رہے تھے ہاں ہاں (یہی بات ہے) (۲۶)

ہر نماز کے بعد کیا کہا جائے

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد ان کلمات کا پڑھنا ترک نہ کرنا۔

"اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اچھی طرح عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ (۲۷)

Marfat.com

ذکر کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! احکام اسلام زیادہ ہیں مجھے ایسا عمل بتائیے جسے میں اپنائے رکھوں آپ نے فرمایا تمہاری زبان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ تر رہے۔ (۳۸)

فضیلتِ ذکر

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے سوال کرتے ہوئے عرض کیا کس مجاہد کا اجر زیادہ ہے آپ نے فرمایا جو اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے اس نے پوچھا کس نیکو کار کا اجر زیادہ ہے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے پھر انہوں نے نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کا ذکر کیا ان سب باتوں کا ذکر کیا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے ابو حفص! ذکر کرنے والے تمام نیکیاں لے گئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں"۔ (۳۹)

ترک گناہ اور اطاعت و ذکر خداوندی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ سے مروی ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے وصیت فرمائیے آپ نے فرمایا گناہوں کو چھوڑ دو بے شک یہ افضل ہجرت ہے فرائض کی حفاظت کرو یہ افضل جہاد ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو بے شک تم اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے ذکر کی کثرت سے زیادہ پسندیدہ عمل نہیں لاؤ گے۔ (۴۰)

Marfat.com

(اس مضمون کے) فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم فضیلت ذکر کے بارے میں وارد (مزید) دو حدیثیں نقل کرتے ہیں۔

(ا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندہ مجھے اپنے گمان کے مطابق پاتا ہے۔ میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہا یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ (شرعی گز) اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ کر جاتی ہے۔[1] (۴۱)

(ب) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ایک حلقہ کی طرف تشریف لائے تو فرمایا تم کس لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہم بیٹھے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور اس بات پر اس کی حمد کریں کہ اس نے ہمیں اسلام کی طرف راہنمائی فرمائی اور آپ کے سبب ہم پر احسان فرمایا آپ نے فرمایا کیا اللہ کی قسم! تم اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا سنو! میں بطور تہمت تمہیں قسم نہیں دے رہا بلکہ میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرماتا ہے۔ (۴۲)

---

[1] اسی حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ نے "فاذکرونی اذکرکم" کا ترجمہ یوں کیا "تم میرا ذکر کرو میں تمہارا چرچا کروں گا" ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

فجر کی سنتوں کی فضیلت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے آپ نے فرمایا فجر کی دو رکعتوں کو اختیار کرو بے شک ان میں فضیلت ہے۔ (۴۳)

انہی کی ایک روایت میں ہے فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فجر کی نماز سے پہلے کی دو رکعتیں نہ چھوڑو بے شک ان میں بڑی بخششیں ہیں۔ (۴۴)

(اس مفہوم کے) فائدہ کو مکمل کرتے ہوئے ہم درج ذیل حدیث (بھی) نقل کرتے ہیں جیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سے بہتر ہیں۔ (۴۵)

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے! نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچو کیوں کہ نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا ہلاکت (کا باعث) ہے۔ (۴۶)

اتمام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ رحمٰن تبارک وتعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے جب اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! کس کی طرف متوجہ ہو؟ کیا مجھ سے بہتر کی طرف؟ اے انسان! اپنی

Marfat.com

نماز کی طرف توجہ کرو میں اس سے بہتر ہوں جس کی طرف تم توجہ کرتے ہو۔ (۴۷)

اخلاص کی فضیلت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا گیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کچھ وصیت کیجیے آپ نے فرمایا اپنی عبادت کو خالص کرو تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہو گا۔ (۴۸)

اتمام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل دو حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

(ا) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا مخلص لوگوں کے لیے خوشخبری ہے وہ ہدایت کے چراغ ہیں ان سے ہر تاریک فتنہ دور ہو جاتا ہے۔ (۴۹)

(ب) ایک دوسری حدیث میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص ہو اور اس میں رضائے الٰہی کو تلاش کیا جائے۔ (۵۰)

نمازِ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یا کسی انسان کے ہاں کوئی حاجت ہو تو وہ وضو کرے اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے پھر یوں کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ	وہ بردبار کریم ہے اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ	لیے پاکیزگی ہے جو عرش عظیم کا
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَسْأَلُكَ	رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ	کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے
مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ	والا ہے اے اللہ! میں تجھ سے
مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ	تیری رحمت کو واجب کرنے والی
كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ	اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والی
ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا	چیزوں کا سوال کرتا ہوں ہر نیکی
اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا حَاجَةً	سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی
هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا	چاہتا ہوں میرے ہر گناہ کو بخش دے
قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ	میرے ہر غم کو مٹا دے میری ہر اس
الرَّاحِمِيْنَ"	حاجت کو جس میں تیری رضا ہو پورا کر دے
	اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!

☆ ☆ ☆

ابن ماجہ نے "یا ارحم الراحمین" کے بعد یہ اضافہ کیا پھر دنیا اور آخرت میں سے جو چاہے مانگے وہ اس کے لیے مقدر ہو گا۔ (۵۱)

وسیلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور توجہ الی اللہ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک نابینا شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ میری آنکھوں کو بینائی عطا فرما دے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اسی طرح نہ چھوڑ دوں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ پر بینائی کا چلا جانا باعث تکلیف ہو گیا آپ نے فرمایا جاؤ وضو کرو پھر دو رکعتیں پڑھو پھر کہو۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا
وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِالنَّبِیِّ	ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ	وسلم جو نبی رحمت ہیں کے وسیلہ سے تیری
وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا	طرف متوجہ ہوتا ہوں اے محمد! صلی اللہ
مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلٰی	علیہ وسلم بیشک میں آپ کے وسیلہ سے اپنے
رَبِّیْ بِكَ اَنْ	رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ وہ میری
یَكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ	آنکھوں کی بینائی بحال فرما دے اے
اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ	اللہ میرے بارے میں آپ کی سفارش
وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ۔	قبول فرما اور میری ذات کے بارے
٭ ٭ ٭ ٭	میں میری دعا کو قبول فرما۔"

وہ واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھوں کی بینائی بحال فرما دی تھی[1] (۵۷)

اللہ کے نام پر مانگنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (ایک نسخہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر ہے) فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطا کرو جو شخص تمہیں دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو جو آدمی تم سے نیکی کرے اسے اس کا پورا

---

[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کرنا جائز ہے بلکہ آپ نے خود اس کا حکم دیا نیز "یا رسول اللہ" کہنا بھی صحیح ہے کیوں کہ یہ دعا قیامت تک مانگی جا سکتی ہے اور آپ کی ظاہری زندگی کے ساتھ خاص نہیں ہے ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

پورا بدلہ دو اگر اسے بدلہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اس کے لیے دعا مانگو حتیٰ کہ تم دیکھو کہ تم نے اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا ہے۔ (۵۴)

اتمام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت رفاعہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو عبیدہ سے مروی ہے وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مانگے اور وہ بھی ملعون ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے لیے مانگا جائے پھر وہ مانگنے والے کو نہ دے جب تک نہایت قیمتی چیز کا سوال نہ کرے یعنی ایسی قیمتی چیز جس کا دینا ناممکن ہو تو اس کا سوال پورا نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ فاتحہ کی فضیلت

حضرت ابو سعید رافع بن معلّی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا میں نے جواب نہ دیا پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب وہ تمہیں بلائیں پھر فرمایا کیا میں تمہیں مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے پہلے قرآن پاک کی سب سے باعظمت سورت نہ سکھاؤں چنانچہ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا جب ہم نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن پاک کی سب سے زیادہ باعظمت سورت سکھاؤں گا فرمایا۔

"الحمد للہ رب العالمین" (سورۃ فاتحہ) یہ وہ سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہ قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا۔ (۵۵)

اس فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی روایت کرتے ہیں جو سورۃ فاتحہ

Marfat.com

کی فضیلت میں آئی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا اور میرے بندے کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے مانگا ایک روایت میں ہے اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیئے ، جب بندہ "الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی ہے جب وہ "الرحمن الرحیم" پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔میرے بندے نے میری ثناء کی ہے جب وہ مالک یوم الدین پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی ہے جب وہ "ایاک نستعین" پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے مانگا جب وہ "اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین" پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے مانگا ۔ (۵۶)

قرآن پاک کی بعض سورتوں کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام میں سے ایک صحابی سے فرمایا "اے فلاں ! کیا تم نے شادی کی ہے ؟" انہوں نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم یا رسول اللہ ! اور نہ میرے پاس نکاح کرنے کے لیے کچھ ہے آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" نہیں ؟ انہوں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں آپ نے فرمایا یہ قرآن پاک کا تہائی حصہ ہے فرمایا کیا تمہارے پاس اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نہیں ؟ عرض کیا ہاں قبول نہیں فرمایا یہ قرآن پاک کا چوتھائی حصہ ہے

Marfat.com

فرمایا کیا تمہارے پاس "قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ" نہیں؟ عرض کیا ہاں کیوں نہیں فرمایا یہ قرآن کا چوتھا حصہ ہے کیا تمہارے پاس "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ" نہیں؛ عرض کیا ہاں کیوں نہیں فرمایا یہ قرآن پاک کا چوتھا حصہ ہے، نکاح کرو نکاح کرو[1]۔ (۵۷)

(اس) فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم سورۂ اخلاص نیز سورہ بقرہ کی آخری آیت اور آیت الکرسی کی فضیلت میں وارد احادیث نقل کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ "قل ہو اللہ احد" پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر تو ہم کثرت سے پڑھیں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بہت زیادہ اور نہایت عمدہ عطا کرنے والا ہے۔ (۵۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک چھوٹے لشکر کا امیر بنا کر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے ہوئے "قل ہو اللہ احد" پہ قرأت کا اختتام کرتے تھے جب واپس لوٹے تو یہ بات سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتے ہیں صحابہ کرام نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا اس لیے کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں بتا دو کہ اللہ تعالیٰ ان

---

[1] اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ عورت کا حق مہر قرآن پاک سکھانا بن سکتا ہے کیونکہ حق مہر کے لیے مال کا ہونا ضروری ہے مطلب یہ ہے کہ تم قرآن پڑھنا جانتے ہو لہٰذا تم اس لائق ہو کہ لوگ تمہیں رشتہ دیں ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

سے محبت کرتا ہے۔ (۵۹)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کا اختتام ایسی دو آیتوں پر فرمایا جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو عرش کے نیچے ہے انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بیٹیوں کو سکھاؤ کیوں کہ یہ (آیات) نماز، قرآن اور دعا ہیں[1] (۶۰)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہیں ان کے والد نے خبر دی کہ ان کا ایک (غلے کا) سٹور تھا جس میں کھجوریں تھیں وہ ان کی حفاظت کرنے والوں میں سے تھے وہ انہیں کم پاتے ایک دن انہوں نے اس کی نگرانی کی تو اچانک دیکھا ایک چارپایہ ہے جو بالغ لڑکے کے مشابہ ہے فرماتے ہیں اس نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا تو جن ہے یا انسان؟ اس نے کہا میں جن ہوں فرمایا مجھے اپنا ہاتھ پکڑا اس نے ہاتھ پکڑایا تو اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح اور بال بھی کتے کے بالوں کی طرح تھے فرمایا جنوں کی تخلیق اس طرح ہے؟ اس نے کہا تمہیں معلوم ہے جنوں میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں۔

انہوں نے پوچھا تو یہاں کیوں آیا ہے اس نے کہا ہمیں خبر پہنچی ہے کہ آپ صدقہ کو پسند کرتے ہیں تو ہمیں یہ بات پسند آئی کہ آپ کے غلہ سے حصہ حاصل کریں انہوں نے فرمایا کون سی چیز ہمیں تم سے محفوظ رکھ سکتی ہے اس نے کہا سورۃ بقرہ کی یہ آیت، "لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" (آیت الکرسی) جو شخص شام کے وقت یہ آیت پڑھے وہ صبح تک ہم سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو آدمی صبح کے وقت اسے پڑھے یہاں تک کہ شام ہو جائے (وہ بھی محفوظ رہتا ہے) صبح ہوئی تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] سورہ بقرہ کی آخری دو آیات قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھیں ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بابت ذکر کی آپ نے فرمایا "خبیث نے سچ کہا"۔ (۹۱)

سورۃ اخلاص اور معوذتین کی فضیلت

حضرت معاذ بن عبداللہ بن حبیب (رضی اللہ عنہما) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہمیں بارش اور سخت اندھیرا پہنچا ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں آپ تشریف لائے اور فرمایا کہو میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ فرمایا صبح و شام تین تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھو تمہیں کفایت کریں گی۔ (۹۲)

معوذتین کی فضیلت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں وہ آیات معلوم نہیں جو آج رات اتری ہیں اور ان کی مثل نہیں دیکھی گئیں وہ "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" ہیں۔ (۹۳)

آپ فرماتے ہیں میں ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی سواری) کو لے جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ بتاؤں جو پڑھی گئیں؟ چنانچہ آپ نے مجھے "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" سکھائی اس کے بعد (مکمل) حدیث ذکر کی۔

حضرت ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے (حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس دوران کہ میں جحفہ اور ابواء کے درمیان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا کہ ہوا اور سخت اندھیرے نے ہمیں ڈھانپ لیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" کے ساتھ پناہ مانگنے لگے آپ نے فرمایا

Marfat.com

اے عقبہ! ان دونوں کے ساتھ پناہ مانگو کوئی پناہ مانگنے والا ان کی مثل کے ساتھ پناہ نہیں مانگتا فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ان دونوں سورتوں کے ساتھ ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔ (۶۴)

ہم (اس مضمون کے) فائدے کی تکمیل کے لیے درج ذیل حدیث بھی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر! پڑھو میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو اور تم ہرگز ان کی مثل (کوئی سورت) نہیں پڑھو گے چنانچہ میں نے ان دونوں کو پڑھا آپ نے فرمایا ان دونوں کو پڑھو۔ (۶۵)

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ کرنا

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے بلال! جان لو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیا چیز جان لوں؟ آپ نے فرمایا جان لو کہ جو شخص میری سنتوں میں سے ایک سنت کو زندہ کرے جو میرے بعد مٹا دی گئی ہو تو اس کے لیے اس شخص کے ثواب کی طرح ثواب ہوگا جو اس پر عمل کرتا ہے اس کے بغیر کہ ان (عمل کرنے والوں) کے عمل (ثواب) سے کچھ کم ہو اور جو شخص گمراہ کن بدعت[1] جاری کرے گا جسے اللہ تعالیٰ اور

[1] بدعت سے مراد وہ کام ہے جو سنت کے خلاف ہو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا سبب ہو ہر نیا کام برا نہیں لہٰذا میلاد شریف، گیارہویں شریف اور اس طرح کے دوسرے اچھے کام بدعت نہیں ہیں بلکہ ثواب کا ذریعہ ہیں ان کاموں کو بدعت کہہ کر ان سے انکار کرنا جہالت ہے اللہ تعالیٰ دین کی سمجھ عطا فرمائے آمین۔ ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم پسند نہیں کرتا اس پر عمل کرنے والوں کے گناہ کی مثل (گناہ) ہوگا۔

اور یہ لوگوں کے بوجھ سے کم نہیں کرے گا۔ (۶۶)

تکمیلِ فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس شخص نے میری امت میں فساد (بپا ہونے) کے وقت میری سنّت کو مضبوطی سے پکڑا اس کے لیے ایک سو شہیدوں کا ثواب ہے۔

امام بیہقی نے حضرت حسن بن قتیبہ کی روایت سے اور حضرت امام طبرانی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے ایسی سند کے ساتھ نقل کیا جس میں کوئی حرج نہیں البتہ انہوں نے فرمایا "اس کے لیے شہید کا ثواب ہے۔ (۶۷)

دنیا سے بے رغبتی

حضرت ابو العباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتایئے کہ جب میں اسے کروں تو اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں آپ نے فرمایا دنیا سے بے رغبتی اختیار کر اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبتی کر لوگ تجھ سے محبت کریں گے[1] (۶۸)

---

[1] اس حدیث میں دینوی کاروبار سے نہیں روکا گیا بلکہ دنیا سے محبت کرنے سے منع کیا گیا یہی وجہ ہے کہ لوگ اولیاء کرام سے محبت کرتے ہیں اور یہ بات عام طور پر دیکھنے میں آتی ہے کہ دولت کی بنیاد پر آپس میں جھگڑے ہوتے ہیں ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

ہم اتمامِ فائدہ کے لیے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں درج ذیل حدیث نقل کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر آرام فرما ہوئے جب اٹھے تو آپ کے پہلو پر نشانات تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم آپ کے لیے بچھونا بچھا دیں تو اچھا ہے آپ نے فرمایا میرا دنیا سے کیا تعلق ہے میں دنیا میں اس سوار کی مثل ہوں جو ایک درخت کے نیچے سایہ حاصل کرتا ہے پھر اسے چھوڑ کر چل پڑتا ہے۔"(۶۹)

درج ذیل حدیث ہمیں دنیا سے بے رغبتی کی ترغیب دیتی ہے۔

حضرت عبیداللہ بن محصن خطمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص صبح کے وقت قلبی طور پر مطمئن ہو اور اس کے جسم میں عافیت ہو اس کے پاس ایک دن کی روزی ہو گویا دنیا اپنے تمام کناروں کے ساتھ اس کے لیے جمع ہو گئی۔(۷۰)

اسی طرح ہم وہ حدیث نقل کرتے ہیں جسے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قناعت کے سلسلے میں روایت کیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قناعت خزانہ ہے اور تحقیق یہ وہ مال ہے جو فنا نہیں ہوتا۔(۷۱)

جہنم سے پناہ مانگنا

حضرت حارث بن مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم صبح کی نماز پڑھو تو کسی انسان سے کلام کرنے سے پہلے یہ کلمات سات بار کہو۔

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" اے اللہ مجھے (جہنم کی) آگ سے بچا اگر تم اسی دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دے گا اور جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو کسی شخص سے کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" کہو اگر تم اسی رات مر جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دے گا۔ (۷۲)

جنتی آدمی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب میں اسے کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت اس اس طرح کرو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، رمضان المبارک کے روزے رکھو انہوں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا۔[1]

جب وہ واپس ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ کسی جنتی آدمی کو دیکھے تو وہ اس شخص کو دیکھے۔ (۷۳)

نمازِ استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ

---

[1] چونکہ اس وقت تک حج فرض نہ ہوا تھا اس لیے اس کا ذکر نہ فرمایا ورنہ جسے طاقت ہو اس پر حج فرض ہے ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ سکھاتے تھے جیسا کہ آپ ہمیں قرآن پاک کی کوئی سورت سکھلاتے آپ فرماتے جب تم میں سے کسی ایک کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو وہ دو نفل پڑھے پھر یوں کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ
بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا کہے) عَاجِلِ
اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ
وَیَسِّرْهُ لِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ
وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
عَاقِبَةِ اَمْرِیْ (یا کہے) فِیْ عَاجِلِ
اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ
الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

اے اللہ! میں تیرے علم کے مطابق بھلائی چاہتا ہوں تیری قدرت کے ساتھ طاقت چاہتا ہوں تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں بے شک تو قادر ہے اور مجھے طاقت نہیں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے اے اللہ! اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین میری زندگی اور میرے انجام کار میں بہتر ہے یا کہے میرے فوری اور بعد والے کام کے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اسے میرے لیے آسان کردے پھر مجھے اس میں برکت عطا فرما اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین، دنیا اور انجام کار کے طور پر برا ہے یا یوں کہے میرے فوری اور آنے والے معاملات میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور بھلائی کو میرے لیے مقدر کر دے

Marfat.com

جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے" (۴۴)

فرماتے ہیں اس کے بعد اپنی حاجت کا نام لے۔ فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے وارد حدیث بھی نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی خوش بختی سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے(۵)"

امام حاکم نے یہ اضافہ کیا اللہ تعالیٰ سے استخارہ کو ترک کر دینا انسان کی بدبختی سے ہے۔ (۴۶)

غموں اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا

حضرت اصبہانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے انہی کے الفاظ میں نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی! کیا میں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تجھے غم یا کوئی مشکل بات پہنچے تو تو اس کے ساتھ اپنے رب کو پکارے اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمہاری وہ دعا قبول ہو گی اور تجھ سے وہ غم دور ہو جائے گا وضو کر کے دو رکعتیں نفل پڑھو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو اپنے اور تمام مرد و عورت مومنوں کے لیے مغفرت طلب کرو پھر کہو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	"اے اللہ! تو اپنے بندوں کے درمیان ان کے اختلاف کے سلسلے میں فیصلہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بلند عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے اللہ تعالیٰ پاک ہے سات آسمانوں کا

Marfat.com

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	رب ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،	تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو
اَللّٰھُمَّ کَاشِفَ الْغَمِّ	تمام جہانوں کو پالنے والا ہے اے
مُفَرِّجَ الْھَمِّ مُجِیْبَ	اللہ! غم کو دور کرنے والے پریشانی
دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ اِذَا	کو زائل کرنے والے پریشان حال
دَعَوْکَ، رَحْمٰنَ الدُّنْیَا	لوگوں کی دعا کو قبول کرنے والے
وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا	دنیا اور آخرت میں رحمٰن اور ان
فَارْحَمْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ	دونوں (دنیا و آخرت) میں رحیم میری
ھٰذِہٖ بِقَضَائِھَا وَنَجَاحِھَا	اس حاجت کو پورا کرتے ہوئے اور
رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ	اس میں مجھے کامیاب کرتے ہوئے
رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔	مجھ پر رحم فرما ایسی رحمت جس کے ساتھ تو
٭ ٭ ٭ ٭	مجھے دوسروں کی رحمت سے بے نیاز کر دے۔"

اتمام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس کچھ دعائیں لے کر آئے فرمایا جب آپ کو دنیا کے کاموں میں سے کوئی کام پیش آئے تو ان دعاؤں کو مقدم کرو پھر اپنی حاجت کا سوال کرو۔

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،	اے آسمانوں اور زمین کو کسی (سابقہ)
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ،	نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والے اے
یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ	بزرگی اور عزت والے اے پکارنے
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، یَا	والوں کی پکار کو سننے والے! اے

Marfat.com

كَاشِفَ السُّوْءِ، يَا أَرْحَمَ	مدد طلب کرنے والوں کی مدد کرنے
الرَّاحِمِيْنَ، يَا مُجِيْبَ	والے! اے بُرائی کو دور کرنے والے!
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَا إِلٰهَ	اے سب رحم کرنے والوں سے
الْعَالَمِيْنَ، بِكَ أُنْزِلُ	زیادہ رحم کرنے والے اے پریشاں
حَاجَتِيْ، وَ أَنْتَ أَعْلَمُ	حال لوگوں کی دعا کو قبول کرنے والے!
بِهَا فَاقْضِهَا،	اے تمام جہانوں کے معبود! مجھے ایک

حاجت درپیش ہے اور تو اسے جانتا ہے پس اسے پورا کر دے۔" (۷۸)

کثرتِ سجود، دخول جنت کا باعث

حضرت ابو فراس ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم) سے مروی ہے اور آپ اہل صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سوتا تھا آپ کے لیے وضو کا پانی اور ضرورت کی باقی چیزیں لاتا آپ نے فرمایا (اے ربیعہ) مجھ سے سوال کرو میں نے عرض کیا میں جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں[1] آپ نے فرمایا اس کے علاوہ کچھ؟ میں نے عرض کیا یہ کافی ہے آپ نے فرمایا اپنے نفس پر کثرتِ سجود کو لازم کرتے ہوئے میری مدد کرو۔ (یعنی فرائض کے علاوہ نفل نماز بکثرت پڑھو۔ ہزاروی) (۷۹)

کھانا کھلانا، سلام کو پھیلانا اور قیام لیل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!

---

[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا سے جسے چاہیں جنت مرحمت فرما دیں ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل خوش ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہوتی ہے ہر چیز کے بارے میں مجھے خبر دیجئے آپ نے فرمایا ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا میں نے عرض کیا مجھے ایسی بات کی خبر دیجئے کہ جب میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا (بھوکوں کو) کھانا کھلاؤ، سلام کو پھیلاؤ، صلہ رحمی کرو رات کو نماز پڑھو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (۸۰)

تکمیل فائدہ کے لیے ہم درج ذیل احادیث بھی ذکر کرتے ہیں،

(ا) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا بے شک جنت میں ایک بالا خانہ ہے اس کے اندر سے باہر کا حصہ نظر آتا ہے اور اندر والا حصہ باہر سے نظر آتا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے ان لوگوں کے لیے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں سلام کو پھیلاتے ہیں اور رات کو نماز پڑھتے ہیں جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ (۸۱)

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بے شک رات میں ایک ایسی گھڑی ہے وہ جس مومن کو موافق ہو جائے کہ وہ اس میں اللہ تعالیٰ سے دنیوی اور آخری معاملات کی بھلائی چاہے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے اور یہ پوری رات میں ہے (۸۲)

(ج) طبرانی نے اسے کبیر میں حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت سے نقل کیا وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہوتا ہے پس اپنی بیوی کو جگاتا ہے اور اگر اس (بیوی) پر نیند غالب آجائے تو اس کے چہرے پر پانی ڈالتا ہے پس وہ دونوں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر رات کی گھڑی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو ان دونوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ (۸۳)

(د) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے ہمیں رات کی نماز کا حکم دیا اور اس کی ترغیب دی یہاں تک کہ فرمایا تم پر رات کی نماز لازم ہے اگرچہ ایک رکعت ہو۔[1] (۸۴)

پڑوسی کو کھانا کھلانا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! جب تم (سالن) پکاؤ تو شوربہ زیادہ کرو اور اپنے پڑوسی کا بھی خیال رکھو۔ (۸۵)

انہی کی ایک روایت میں ہے فرماتے ہیں بے شک میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کسی نیکی کو نہ چھوڑنا مگر اس پر عمل کرنا اگر تم اس پر قادر نہ ہو تو لوگوں سے اس طرح کلام کرنا کہ تمہارے چہرے پر بشاشت ہو جب شوربہ پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈالو اور اپنے پڑوسی کا حصہ بھی نکالو اور ان سے نیکی کا سلوک کرو۔ (۸۶)

مساکین سے محبت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے خلیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات باتوں کی وصیت فرمائی۔

۱۔ میں اپنے سے نیچے والے (غریب نادار) کی طرف دیکھوں اوپر والے (امیر) کی طرف نہ دیکھوں۔

۲۔ میں مسکین لوگوں سے محبت کروں اور ان کے قریب ہو جاؤں۔

---

[1] یہ محض ترغیب کے لیے ہے ورنہ نماز کم از کم دو رکعتیں ہوتی ہے خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت کو بتیراء (دُم کٹی نماز) قرار دیا ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

۳۔ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ وہ مجھ سے قطع تعلق کریں اور مجھ پر زیادتی کریں۔
۴۔ میں سچی بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو۔
۵۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں۔
۶۔ کسی سے کوئی چیز نہ مانگوں۔
۷۔ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" کثرت سے پڑھوں بے شک یہ عرش کے خزانوں سے ہے۔ (۸۷)

فقیر کی تعریف

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابو ذر! کیا تمہارے خیال میں مال کی کثرت، مالداری ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا مالداری تو دل کی مالداری ہے اور فقیر بھی دل کا ہوتا ہے پس جس شخص کا دل غنی ہو اسے دنیا میں پہنچنے والا فقر نقصان نہیں دے سکتا اور جس آدمی کے دل میں فقر ہو اسے دنیا کی کثرت کوئی فائدہ نہیں دے سکتی بے شک اس کے نفس کو نفس کا بخل نقصان دیتا ہے۔ (۸۸)

تقویٰ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے آپ نے فرمایا میں تجھے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں یہ تمام کاموں کی اصل ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ زیادہ کیجئے فرمایا تم پر قرآن پاک کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کا ذکر لازم ہے بے شک وہ تمہارے لیے زمین میں نور اور آسمان میں تیرا ذکر ہے (۸۹)

انمام فائدہ کے لیے ہم تلاوت قرآن پاک کی فضیلت کے سلسلے میں درج ذیل دو

Marfat.com

حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

(د) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قرآن پاک پڑھو یہ قیامت کے دن پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا دو روشن سورتیں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھو وہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی کہ گویا وہ بادل ہیں یا دو سائبان یا قطاروں میں اڑنے والے دو پرندے ہوں۔

اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی سورۂ بقرہ پڑھو کیونکہ اسے اختیار کرنا برکت اور اسے چھوڑنا باعث افسوس ہے اور جادوگر اس کے حصول کی طاقت نہیں رکھتا۔ (۹۰)

(ب) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا صاحب قرآن سے کہا جائے گا پڑھو اور اوپر چڑھتے جاؤ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسے تم دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے بے شک تمہارا مقام اس آخری آیت کے پاس ہے جسے تم پڑھو گے۔ (۹۱)

خرچ کرنے کے طریقے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں قبیلہ تمیم کا ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ بے شک میں بہت مال دار ہوں اہل و مال والا ہوں اور سونے چاندی کا مالک ہوں مجھے بتائیے میں کیا طریقہ اختیار کروں اور کس طرح خرچ کروں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ نکالو بے شک وہ پاکیزگی کا سبب ہے تمہیں پاک کر دے گی اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو مسکین، پڑوسی اور مانگنے

Marfat.com

والوں کے حق کو پہچانو۔ (۹۲)

ازالۂ غم اور قرض سے بچاؤ کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو وہاں ایک انصاری مرد تھا جسے ابو امامہ کہا جاتا تھا وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا اے ابو امامہ! کیا بات ہے میں تمہیں نماز کے علاوہ وقت میں مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے غموں اور قرض نے گھیر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلام نہ سکھاؤں کہ جب تو اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرے غم کو دور کر دے اور تیرے قرض کی ادائیگی (کا سبب پیدا) کر دے جب صبح یا شام ہو تو یہ کلمات کہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ	اے اللہ! میں پریشانی اور غم سے تیری
مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ، وَاَعُوْذُبِکَ	پناہ میں آتا ہوں یا اللہ! میں کمزوری
مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ،	اور سستی سے تیری پناہ میں آتا
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ	ہوں یا اللہ! میں بزدلی اور بخل سے
وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِکَ	تیری پناہ میں آتا ہوں یا اللہ میں تیری
مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ	قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم
الرِّجَالِ،	سے تیری پناہ چاہتا ہوں ”

(حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں) پس میں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی دور کر دی اور میرا قرض بھی ادا کر دیا۔ (۹۳)

Marfat.com

سوتے وقت کی دعا

حضرت ابوعمارہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ	اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو
وَوَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْكَ،	تیرے حوالے کیا اپنے چہرے کو تیری
وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ،	طرف متوجہ کیا اپنا معاملہ تیرے سپرد
وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ،	کیا اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دیا (تیری
رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ، لَا	رحمت کی طرف) رغبت کرتے ہوئے
مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ	اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے
اِلَّا اِلَیْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ	تیرے عذاب سے بچنے کے لیے
الَّذِیْ اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِیِّكَ	کوئی پناہ گاہ اور نجات کی جگہ تیرے
الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔	سوا کہیں نہیں میں تیری نازل کردہ کتاب

پر ایمان لایا تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔"

(آپ نے فرمایا) اگر تو اسی رات مرگیا تو فطرتِ اسلام پر مرے گا اور اگر تم نے حالتِ حیات میں) صبح کی تو تُو بھلائی چاہے گا۔ (۹۴)

تکمیلِ فائدہ کے لیے ہم درج ذیل دو حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

(۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر جاتے وقت یہ الفاظ تین بار کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ	میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب

Marfat.com

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔	وہ زندہ ہے دوسروں کو قائم رکھنے
	والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

٭ ٭ ٭

اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اگرچہ درخت کے پتوں کے برابر ہوں اگرچہ ٹیلے کی ریت (جمع شدہ ریت) کی تعداد میں ہوں اگرچہ ایام دنیا کے عدد کے برابر ہوں۔ (۹۵)

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بستر پہ جاتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ	تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے
وَآوَانِیْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	ہیں جس نے مجھے کفایت فرمائی اور ٹھکانہ
اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ، وَالْحَمْدُ	دیا اس اللہ تعالیٰ کے لیے سب تعریفیں
لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ	ہیں جس نے مجھے کھلایا پلایا اور اس
فَاَفْضَلَ، فَقَدْ حَمِدَ اللّٰہَ	اللہ تعالیٰ کیلئے تمام تعریفیں ہیں جس نے
بِجَمِیْعِ مَحَامِدِ الْخَلْقِ	مجھ پر احسان کیا اور خوب کیا تو گویا اس
کُلِّھِمْ،	نے تمام مخلوق کی تعریف کے ساتھ اللہ
	تعالیٰ کی تعریف کی۔ (۹۶)

٭ ٭ ٭

بے خوابی کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کی شکایت کی جو مجھے پہنچتی تھی آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ، وَھَدَأَتِ	اے اللہ! ستارے ڈوب گئے

Marfat.com

النُّجُوْمُ، وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ،	اور لوگ سو گئے تو زندہ قائم رکھنے
لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ،	والا ہے تجھے اونگھ آتی ہے نہ نیند
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِئْ	اے زندہ! قائم رکھنے والے میری
لَیْلِیْ، وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔	رات مجھے عطا فرما اور میری آنکھوں
	کو نیند عطا فرما۔

٭ ٭ ٭

(فرماتے ہیں) میں نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ مجھ سے وہ تکلیف لے گیا جو مجھے پہنچی تھی۔(۹۷)

تکمیل فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو جب بے خوابی نے آ لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ کلمات کہنے کی تعلیم دی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ	"اے سات آسمانوں اور جس پر
السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ	انہوں نے سایہ کیا کے رب زمینوں
الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ	اور جو کچھ انہوں نے اٹھا رکھا ہے
الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، کُنْ	کے رب اپنی تمام مخلوق کے شر
لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ	سے مجھے پناہ دے یہ کہ مجھ پر کوئی
کُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ	زیادتی کرے یا سرکشی کرے تیری
اَحَدٌ مِنْهُمْ، اَوْ اَنْ یَطْغٰی،	پناہ غالب اور تیری ثناء بلند
عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ۔	ہے۔

ایک روایت میں ہے تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔(۹۸)

Marfat.com

دنیا سے بے رغبتی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا دنیا میں اس طرح ہو جاؤ گویا تم اجنبی یا مسافر ہو اور اپنے آپ کو قبرستان والوں میں شمار کرو۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جب شام ہو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح ہو تو شام کا انتظار نہ کرو اپنی صحت کے دنوں میں بیماری کے دنوں کا حصہ حاصل کرو اور زندگی کے دنوں میں اس (موت) کے لیے حصہ حاصل کرو۔ (۹۹)

کفارۂ مجلس

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں فضول باتیں زیادہ ہو جائیں پھر وہ مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ الفاظ کہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،	اے اللہ تعالیٰ میں تیری تعریف
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ،	کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا
اِلَيْكَ، اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا	کوئی معبود نہیں تجھ سے بخشش
كَانَ فِيْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ،	مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع
	کرتا ہوں۔

تو مجلس میں اس سے جو گناہ سرزد ہوئے بخش دیئے جائیں گے۔ (۱۰۰)

Marfat.com

فضیلتِ تسبیح

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے وہ کلام بتائیے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ کلمہ ہے۔ "سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ" (۱۰۱)

مسلم کی ایک روایت میں ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس کلام کو اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے پسند فرمایا وہ یہ الفاظ ہیں۔

"سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ" (۱۰۲)

ہم تکمیل فائدہ کے لیے درج ذیل دو حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر و رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص "سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔ (۱۰۳)

(ب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے پھلکے میزان میں بھاری اور رحمٰن کو پسند ہیں۔ (۱۰۴)

"سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ"

جنّت کے پودے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس

Marfat.com

سے گزرے وہ پودا لگا رہے تھے آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ! کیا چیز گاڑ رہے ہو؟ (فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا کوئی پودا لگا رہا ہوں آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر پودے کی راہنمائی نہ کروں؟ تم یوں کہو۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اللہ تعالیٰ کے لیے تمام تعریفیں ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔"

✧ ✧ ✧ ✧

تو تمہارے لیے ہر کلمہ کے بدلے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ (۱۰۵)

بچھو کے ڈسنے کا دم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بچھو کی وجہ سے تکلیف پہنچی ہے اس نے گذشتہ رات مجھے ڈسا تھا۔

آپ نے فرمایا اگر تم شام کے وقت یہ کلمات کہتے تو تمہیں نقصان نہ دیتا۔

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

"میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔"

اسے امام مالک اور ترمذی نے روایت کیا امام ترمذی کے الفاظ یہ ہیں جو شخص رات کے وقت تین بار (مندرجہ بالا یہ کلمات کہے) تو اس رات اس کا ڈسنا تکلیف نہیں دے گا۔

حضرت سہیل فرماتے ہیں ہمارے گھر والوں نے یہ کلمات سیکھ لیے وہ ہر رات ان کو پڑھتے تھے پس ان میں سے ایک لونڈی کو ڈسا گیا تو اس نے اس کا درد محسوس نہ کیا۔ (۱۰۷)

Marfat.com

قرض سے بچاؤ کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دعا سُنی جو آپ نے مجھے سکھائی ہے۔ (فرماتی ہیں) میں نے پوچھا وہ کون سی دعا ہے؛

آپ نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ساتھیوں کو سکھاتے تھے انہوں نے فرمایا اگر تم میں سے کسی پر پہاڑ کے برابر سونا بھی قرض ہو پھر وہ ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی (کا سبب پیدا) فرما دے گا۔

"اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ	"اے اللہ! پریشانی کو دور کرنے
الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ	والے غم کو زائل کرنے والے
رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	پریشان لوگوں کی دعا کو قبول کرنے
وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ،	والے دنیا اور آخرت میں رحمت
فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ	اور مہربانی فرمانے والے تو مجھ پر رحم
بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ	فرماتا ہے پس مجھے ایسی رحمت عطا
سِوَاكَ"	فرما جو دوسروں کے رحم و کرم سے
	مجھے بے نیاز کر دے۔

⁂ ⁂ ⁂ ⁂

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے فائدہ دیا اور میرا قرض ادا ہو گیا۔ (۱۰۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں بھی یہ دعا مانگا کرتی تھی تو تھوڑے وقت کے بعد ہی مجھے اللہ تعالیٰ نے ایسا رزق دیا جو صدقہ نہیں تھا کہ مجھے دیا گیا ہو اور نہ مالِ وراثت تھا جو مجھے بطور وارث ملا ہو اللہ تعالیٰ نے میرا قرض دور کر دیا میں نے اپنے گھر

Marfat.com

والوں میں اچھی طرح تقسیم کیا میں نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو تین اوقیہ[1] چاندی کا زیور پہنایا اور ہمارے پاس اچھی خاصی رقم بچ گئی۔ (۱۰۹)

ادائیگی قرض کی ایک اور دعا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ! کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں؟ کہ جب تم وہ دعا مانگو تو اگر تم پر اُحد پہاڑ جتنا قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ادا فرما دے گا۔ اے معاذ! یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي	"اے اللہ! بادشاہی کے مالک تو جسے
الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ	چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے لے
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ	لے جسے چاہے عزت دے اور جسے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ	چاہے ذلیل کرے تیرے ہی قبضہ میں
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ	بھلائی ہے بے شک تو ہر چاہے پر
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	قادر ہے تو رات کو دن میں داخل کرتا
تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ	ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي	زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ
اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ	کو زندہ سے نکالتا ہے جسے چاہے بے
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ	حساب رزق عطا فرماتا ہے تو دنیا اور
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ	آخرت میں رحمٰن و رحیم ہے جسے
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ،	چاہے اپنی رحمت و مہربانی عطا فرماتا

---

[1] ایک اوقیہ تقریباً ڈیڑھ اونس کے برابر ہوتا ہے (المنجد) ۱۲ ہزاروی

Marfat.com

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْهُمَا مَنْ
تَشَاءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً بِهَا
تُغْنِيْنِيْ عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ»

ہے یا اللہ! مجھ پر ایسی رحمت فرما جو
مجھے تیرے غیر کی رحمت سے بے نیاز
کر دے۔" (۱۱۰)

٭ ٭ ٭ ٭

صبح وشام کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (فرماتے ہیں) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسے کلمات کا حکم دیجئے جو میں صبح اور شام کے وقت پڑھوں آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ
وَشِرْكِهٖ»

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا
کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے
والے ہر چیز کے رب اور بادشاہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں میں اپنے نفس کے شر
شیطان کے شر اور اس کے شرک سے
تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

آپ نے فرمایا صبح اور شام اسے پڑھو نیز جب بستر پر جاؤ (تو بھی پڑھو) (۱۱۱)

دعا کے بارے میں ایک اور وصیت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر فاطمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نہیں، جو نصیحت کرتا ہوں اس کے سننے

Marfat.com

سے تمہیں کیا چیز مانع ہے۔ جب تم صبح اور شام کرو تو یوں کہو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ	"اے زندہ! اے قائم رکھنے والے
اَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِي شَانِي	میں تیری رحمت کے ساتھ مدد چاہتا ہوں
كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي	میرے تمام کاموں کو درست کر دے
طَرْفَةَ عَيْنٍ۔	اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے
	نفس کے سپرد نہ کرنا" (۱۱۲)

☆ ☆ ☆

گھروں میں مساجد بنانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں پاک صاف رکھنے کا حکم دیا۔[1] (۱۱۳)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم گھروں میں مسجدیں بنائیں اور انہیں پاک صاف رکھیں۔

آخری وصیت

میں ان وصایا شریفہ کو سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے لیے وصیت پر ختم کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

---

[1] مطلب یہ ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ مختص کی جائے اور اسے پاک صاف رکھا جائے۔ تاکہ تمام گھر والے وہاں نماز پڑھیں یہاں اصطلاحی مسجد مراد نہیں نیز مرد حضرات فرض مسجد میں با جماعت پڑھیں سنتیں اور نوافل گھر میں پڑھ سکتے ہیں ۱۲ ہزاروی۔

Marfat.com

علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی انہوں نے فرمایا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیں اور انہیں خبر دیں کہ جنت کی مٹی خوشبودار ہے اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ نرم و لپٹ زمین ہے اور اس کے پودے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ہیں۔

امام طبرانی نے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کا بھی اضافہ کیا ہے۔ (۱۱۴)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۲ر اپریل ۱۹۹۴ء ۱۲ ذوالقعدہ ۱۴۱۵ھ بروز جمعۃ المبارک شام چار بج کر پچپن منٹ پر (اسلامی تاریخ اور وقت سعودی عرب کے مطابق) گنبد خضراء کے سائے میں مواجہہ شریف کے سامنے یہ ترجمہ مکمل ہوا۔ خدایا ایں کرم بار دگر کن آمین۔

ناچیز محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com

حوالہ جات

(۱) صحیح بخاری جلد اول ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
(۲) صحیح بخاری جلد اول ص ۲۸۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
(۳) صحیح مسلم جلد اول ص ۴۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۴) جامع ترمذی ص ۲۶۱ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب آرام باغ کراچی
(۵) مسند امام احمد جلد اول ص ۲۰۷ (کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) مطبوعہ دارالفکر بیروت
(۶) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۲۰ (کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) مطبوعہ دارالفکر بیروت
(۷) موارد الظمآن ص ۹۴ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ شارع الفتح روضہ مکہ مکرمہ
(۸) طبرانی جلد ۸ ص ۶۴ مطبوعہ المکتبۃ الفیصلیہ مصر
(۹) صحیح مسلم جلد اول ص ۱۹۳ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۱۰) سنن ابن ماجہ ص ۱۰۴ مطبوعہ ادارہ احیاء السنۃ النبویہ سرگودھا
(۱۱) مجمع الزوائد جلد اول ص ۱۰۳ مطبوعہ دارالکتاب بیروت
(۱۲) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی، مصر۔
(۱۳) جامع ترمذی ص ۲۷۵ مطبوعہ اصح المطابع نور محمد کراچی
(۱۴) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۱۱۰ مطبوعہ دارالکتاب بیروت
(۱۵) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۱۶) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۰ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۱۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۶۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

Marfat.com

(۱۸) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۲۶۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفی البابی مصر
(۱۹) صحیح بخاری جلد اول ص ۲۶۶ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
(۲۰) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۰ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۲۱) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۲۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفی البابی مصر
(۲۲) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۲۴ مطبوعہ مکتبہ مصطفی البابی مصر
(۲۳) سنن ابی داؤد جلد اول ص ۱۸۴ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
(۲۴) جامع ترمذی ص ۵۰۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب آرام باغ کراچی
(۲۵) جامع ترمذی ص ۵۰۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب آرام باغ کراچی
(۲۶) سنن نسائی جلد اول ص ۲۱۱ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ لاہور
(۲۷) سنن نسائی جلد اول ص ۲۱۱ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ لاہور
(۲۸) موارد الظمآن ص ۲۲۲ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ مکہ مکرمہ
(۲۹) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۶۴ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۳۰) مجمع الزوائد جلد ۴ ص ۲۱۶ مطبوعہ دار الکتاب بیروت
(۳۱) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۲۳۱ مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۳۲) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۱۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۳۳) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۱۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۳۴) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۱۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۳۵) مجمع الزوائد جلد ۴ ص ۲۱۷ مطبوعہ دار الکتاب بیروت
(۳۶) جامع ترمذی ص ۹۵ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی
(۳۷) سنن ابی داؤد ص ۲۱۳ مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی
(۳۸) جامع ترمذی ص ۸۶۴ مطبوعہ دار الفکر بیروت

Marfat.com

(۳۹) مسند امام احمد جلد ۳ ص ۲۳۸ مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۴۰) مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۷۵ مطبوعہ دار الکتاب بیروت
(۴۱) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۱۴ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۴۲) جامع ترمذی ص ۴۸ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی
(۴۳) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۱۷ مطبوعہ دار الکتاب بیروت
(۴۴) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۱۷ مطبوعہ دار الکتاب بیروت
(۴۵) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۴۶) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۳۷۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۴۷) کشف الاستار جلد اوّل ص ۲۶۸ مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت
(۴۸) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۴ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۴۹) کنز العمال جلد ۳ ص ۲۶ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
(۵۰) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۲۹۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۵۱) سنن ابن ماجہ ص ۱۰۰ مطبوعہ ادارہ احیاء السنۃ سرگودھا
(۵۲) جامع ترمذی ص ۵۱۵ مطبوعہ اصح المطابع نور محمد کراچی
(۵۳) کنز العمال جلد ۶ ص ۳۶۲ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
(۵۴) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۶۰۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۵۵) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۲۴۶ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
(۵۶) جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۱۹ مطبوعہ قرآن محل کراچی
(۵۷) جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۱۳ مطبوعہ قرآن محل کراچی
(۵۸) الدر المنثور جلد ۵ ص ۲۴۴ مطبوعہ مکتبہ آیۃ اللہ، قم ایران
(۵۹) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۷۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

Marfat.com

(۶۰) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۲۷۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۶۱) مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۱۱۸ مطبوعہ دار الکتاب بیروت
(۶۲) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۳۱۲ مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۶۳) صحیح مسلم جلد اوّل ص ۲۷۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۶۴) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۸۵ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۶۵) سنن نسائی جلد ۲ ص ۲۱۲ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ لاہور
(۶۶) کنز العمال جلد اول ص ۱۷۹ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
(۶۷) الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۸۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۶۸) سنن ابن ماجہ ص ۳۱۱ مطبوعہ ادارہ احیاء السنۃ سرگودھا
(۶۹) الترغیب والترہیب جلد ۴ ص ۱۹۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۷۰) الاتحاف جلد ۹ ص ۲۷۶ مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۷۱) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۹۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۷۲) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۳۰۴ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۷۳) صحیح مسلم جلد اوّل ص ۲۱۴ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
(۷۴) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۹۴۴ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
(۷۵) مسند امام احمد جلد اول ص ۱۶۸ مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۷۶) مسند امام احمد جلد اول ص ۱۶۸ مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۷۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۷۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۷۸) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۸۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۷۹) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۲۵۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
(۸۰) مسند امام احمد جلد ۲ ص ۳۲۳ مطبوعہ دار الفکر بیروت

Marfat.com

(۸۱) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۵۴ مطبوعہ دار الکتاب بیروت

(۸۲) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۸ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

(۸۳) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۶۳ مطبوعہ دار الکتاب بیروت

(۸۴) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۵۲ مطبوعہ دار الکتاب بیروت

(۸۵) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۱۴۹ مطبوعہ دار الفکر بیروت

(۸۶) سنن ابن ماجہ ص ۹۴ ۲ مطبوعہ ادارہ احیاء السنۃ سرگودھا

(۸۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۸۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۸۸) الترغیب والترہیب جلد ۴ ص ۱۴۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۸۹) کنز العمال جلد ۱۵ ص ۹۲۷ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب

(۹۰) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۷۹ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

(۹۱) سنن ابی داود جلد اول ص ۲۰۶ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

(۹۲) مسند امام احمد جلد ۲ ص ۱۳۶ مطبوعہ دار الفکر بیروت

(۹۳) سنن ابی داؤد ص ۲۱۷ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

(۹۴) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۹۲۴ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

(۹۵) جامع ترمذی ص ۴۸۹ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی

(۹۶) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۱۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۹۷) مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۱۲۸ مطبوعہ دار الکتاب بیروت

(۹۸) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۴۵۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۹۹) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۹۴۹ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

(۱۰۰) سنن ابی داؤد جلد ۲ ص ۱۱۳ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

(۱۰۱) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

Marfat.com

(۱۰۲) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

(۱۰۳) الترغیب والترہیب جلد دوم ص ۲۲۴ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۱۰۴) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۱۱۲۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

(۱۰۵) سنن ابن ماجہ ص ۲۷۸ مطبوعہ ادارۃ احیاء السنۃ سرگودھا

(۱۰۶) مسند امام احمد جلد ۲ ص ۳۷۵ مطبوعہ دار الفکر بیروت

(۱۰۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۰۴ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۱۰۸) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۶۱۵ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۱۰۹) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۶۱۶ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۱۱۰) کنز العمال جلد ۶ ص ۲۲۷ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب

(۱۱۱) سنن ابی داؤد جلد ۲ ص ۳۳۵ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

(۱۱۲) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۰۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

(۱۱۳) سنن ابی داؤد جلد اول ص ۶۶ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

(۱۱۴) جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۴ مطبوعہ قرآن محل کراچی۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com